REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یّشاءُ - عسٰی اَنْ یّبعثک ربّک مقامًا محمودًا

جلد ۳ | ۸ تبلیغ ۱۳۲۸ ھش | ۹ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ | ۸ فروری ۱۹۴۹ء | نمبر ۳۱

پاکستان کی زندگی اتحاد سے وابستہ ہے!

خواجہ ناظم الدین کی تقریر

ڈھاکہ ۷ - فروری - پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے جو ان دنوں مشرقی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں - باریسال میں آج ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اچھوتوں کو یہ خیال چھوڑ دینا چاہئے کہ پاکستان میں ان کی عزت دوسرے لوگوں سے کم ہے انہیں ترقی کے کاموں میں برابر کا حصہ لینا چاہئے - کیونکہ ان میں اور دوسرے لوگوں میں کوئی فرق نہیں - ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا آپ یقین رکھیں کہ کوئی شخص آپ کا حق چھیننے کی کوشش نہ کرے گا - آپ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا مجھے خوشی ہے کہ مشرقی بنگال کے ہندوؤں نے ہندو مسلم فسادات کے دنوں میں بہت اچھا نمونہ دکھایا ہے - اور کسی قسم کی شرارت میں دخل نہیں دیا - عوام کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا - آپ یہ نہ سمجھیں کہ ہر اچھا کام پہلے حکومت کو ہی شروع کرنا چاہیئے مناسب ہے کہ آپ حکومت کی رہنمائی کریں۔

آپ نے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا - پاکستان کی خوشحالی اور فارغ البالی اسی میں ہے کہ اس میں بسنے والے باہمی اخوت اور ہمدردی سے رہیں -

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ماہ تبلیغ - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو آج کسی قدر حرارت کی شکائت ہو گئی ہے احباب دُعا سے صحت فرمائیں -

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے - الحمد للہ

نظام دکن کی ذاتی جاگیر پر قبضہ کر لیا گیا

میر لائق علی وزارت کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا

حیدرآباد ۷ فروری - حیدرآباد کے فوجی گورنر نے اعلان کیا ہے کہ نظام حیدرآباد نے بعض شرائط کی بنا پر اپنی ذاتی جاگیر کو فوجی حکومت کی نگرانی میں دینے کا فیصلہ کر لیا ہے - یہ جائداد ۸ ہزار مربع میل پر مشتمل ہے اور اس کی سالانہ آمدن ۳ کروڑ ہے -

فوجی گورنر نے مزید کہا کہ میر لائق علی کی وزارت کی تمام بدعنوانیوں کی تحقیق ہو چکی ہے - اب ہر وزیر پر فرداً فرداً مقدمہ چلایا جائے گا -

مسٹر انعام الرحیم

راولپنڈی ۷ فروری - راولپنڈی ڈویژن کے کمشنر مسٹر انعام الرحیم کو مغربی پنجاب کا فنانشل کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے اور وہ اسی ہفتے اس نئے عہدے کا چارج لینگے -

گاندھی جی کے مبینہ قاتلوں کیخلاف مقدمہ

جمعرات کو فیصلہ سُنا دیا جائیگا

دہلی ۷ فروری - آل انڈیا ریڈیو کی اطلاع کیمطابق گاندھی جی کے مقدمہ قتل کا فیصلہ جمعرات کو سُنا دیا جائے گا - اس مقدمہ میں ناتھو رام گاڈسے اور پہادر کر وغیرہ ماخوذ ہیں -

کشمیر کمشن کی وزیر خارجہ پاکستان سے ملاقات

کراچی ۷ فروری - آج کشمیر کمشن نے پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی اور وزیر بے محکمہ مسٹر گورمانی بھی موجود تھے ایک اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ نے وفد کے دوبارہ آنے کا خیر مقدم کیا - آپنے کہا پاکستان وفد کو ہر طرح کی مدد دینے کو تیار ہے آپ نے کمشن سے اپیل کی - کہ وہ عارضی صلح کی تفاصیل کو جلد طے کرے - اور ناظم کے نام کا اعلان کرے

* نیز پیغام میں عوام کی طرف سے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے اور دُعا کی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد صحت دے اور عمر دراز کرے -

کراچی کی کل پاکستان مزدور کانفرنس

حکومت پاکستان کی لیبر پالیسی پر غور ہوگا

ڈھاکہ ۷ فروری - مشرقی بنگال کی ٹریڈ یونین فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری مسٹر فیض احمد کراچی میں منعقد ہونے والی پہلی کل پاکستان سہ جماعتی کانفرنس میں یونین کے نمائندے کی حیثیت سے شرکت کرینگے کانفرنس میں علاوہ اور مسائل کے حکومت پاکستان کی مستقبل کی لیبر پالیسی اور انڈین لیجسلیٹو اسمبلی کے اہم بلوں پر بھی غور ہوگا -

مولوی تمیز الدین کی مراجعت

کراچی ۷ فروری - پاکستان کی مجلس دستور ساز کے صدر مولوی تمیز الدین جو گزشتہ تین ہفتوں سے مشرقی بنگال کا دورہ کر رہے تھے واپس کراچی پہنچ گئے ہیں -

وزیر خارجہ پاکستان کا ایران کو پیغام

کراچی ۷ فروری - پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے ایران کے وزیر خارجہ کو پیغام بھیجا ہے جس میں شاہ ایران پر قاتلانہ حملہ کی مذمت کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے کہ اس نے انہیں بال بال بچایا *

کمیونسٹ صلح پر آمادہ نہیں

شنگھائی ۷ فروری - چین میں ابھی تک کمیونسٹوں نے سرکاری حکومت کی صلح کی تجاویز کو قبول نہیں کیا - اور وہ مسلسل آگے بڑھتے جا رہے ہیں - سرکاری حکومت کے نمائندوں کا کہنا ہے ہم بغیر کسی شرط کے کبھی ہتھیار نہ ڈالینگے - بلکہ ہم محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کرینگے -

زمینداریاں ختم کر دی جائیں

کراچی ۷ فروری - کل تیسرے پہر پاکستان کے مزدوروں کی کانفرنس منعقد ہوئی - جس میں یہ تجویز پاس کی گئی کہ اگر پاکستان کے مہاجروں کو ٹھیک طور پر آباد کرنا ہے تو زمینداریاں ختم کر دی جائیں کیونکہ اس طرح نہ صرف مزدوروں کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ زمینداروں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے -

اطالوی وفد کی آمد

کراچی ۷ فروری - اٹلی کا اقتصادی مشن جو ۳۰ افراد پر مشتمل ہے کل کراچی پہنچا - آج اس نے پاکستان کے وفد سے ملاقات کی - پاکستانی وفد کے نمائندہ نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یورپ کے ممالک میں سے اٹلی پاکستان کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اسکے سمندری رستوں سے پاکستان کو بہت مدد مل سکتی ہے - اور جہازوں سے مال کی آمد و رفت بڑی آسانی سے ہو سکتی ہے -

عربی رسم الخط اختیار کیا جائے

وزیر تعلیم کی اپیل

پشاور ۷ فروری - پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمن نے آج پشاور میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی حکومت ملک میں تعلیم عام کرنے کے مسئلہ پر خاص طور پر غور کر رہی ہے - اور اس کے لئے بعض قوانین بنا رہی ہے آپنے کہا مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ عربی رسم الخط اختیار کریں اور جو غیر مسلم ہیں انہیں اجازت ہوگی کہ وہ اس کے علاوہ وہ زبان بھی سیکھیں جس میں ان کی مذہبی کتب ہیں -

طالب علم فوجی ٹریننگ حاصل کریں

لاہور ۷ فروری - پاکستان کے ایڈجوٹنٹ میجر جنرل رضا آج ڈالٹن تشریف لیگئے - جہاں انہوں نے طالب علموں کی فوجی ٹریننگ کو ملاحظہ کیا - اس موقع پر انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ طالب علموں کے لئے ٹریننگ حاصل کرنے کا اچھا موقع ہے انہیں تعلیم کیساتھ ساتھ فوجی ٹریننگ بھی حاصل کرنی چاہیئے تا جب وہ فارغ ہوں - تو ملک کے لئے ملی فائدہ پہنچانے کے علاوہ ملک کی حفاظت بھی کر سکیں -

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی - اے - ایل ایل - بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

کمیونسٹوں کے ناجائز مطالبات کے پیش نظر جنگ کا جاری رکھنا ناگزیر ہوتا جارہا ہے

نانکنگ ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ چین کے قائم مقام صدر مسٹر لی نے کمیونسٹوں سے پر امن مفاہمت کے لئے جو اپیل کی تھی اس کے سلسلے میں مسٹر لی کو کمیونسٹ پارٹی کے صدر مسٹر ماؤ زے تنگ کا جواب مل گیا ہے لیکن ابھی تک اس جواب کی تفصیلات نہیں معلوم ہو سکیں۔

آج چین کی قومی حکومت کے وزیر اعظم مسٹر سن فو نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹوں سے گر کر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا۔ اور اگر کمیونسٹوں نے اپنی غیر معقول روش جاری رکھی تو کمیونسٹوں کے خلاف جنگ جاری رکھی جائے گی۔ وزیر اعظم نے جہاں یہ دھمکی دی ہے وہاں یہ توقع بھی ظاہر کی ہے کہ کمیونسٹوں سے کوئی نہ کوئی آبرو مندانہ مفاہمت ہو جائے گی

محاذ جنگ کی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اب دریائے یانگسی کے شمالی کنارے کمیونسٹ اور سرکاری دستوں میں جھڑپیں ہو رہی ہیں۔

حفاظت پاکستان کی سعادت ہی ہماری خدمات کا بہترین انعام ہے

منٹو پارک میں میجر جنرل رضا کی تقریر

لاہور ۷ فروری کل صبح ۱۰ بجے منٹو پارک میں بھرتی کا میلہ شروع ہوا۔ فوجی نمائش کے شائقین کے جھنڈ کے جھنڈ نو بجے سے ہی پارک میں آنے شروع ہو گئے تھے اور ۱۰ بجے کے قریب تو رنگا رنگ کپڑوں میں ملبوس زائرین کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی تھی۔ عظیم الشان میلے کو خطاب کرتے ہوئے پاکستانی فوجوں کے ایڈجوٹنٹ جنرل میجر جنرل رضا نے کہا۔ پاکستان کا قیام۔ اس کا دفاع اور استحکام ملک کے نوجوانوں کی خدمات کا مطالبہ کرتا ہے اس عظیم الشان خدمت کے لئے لبیک کہہ کر دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت کے دفاع کا سہرا حاصل کیجئے۔ آپ نے کہا وہ لوگ جو ہر خدمت کسی معاوضہ کے لئے کرنے کے عادی ہیں میں ان سے کہوں گا کہ اس سے بڑا انعام کوئی نہیں ہے کہ تمہیں اپنے وطن کی حفاظت کی سعادت حاصل ہو جائے۔

آپ نے کہا فوج کا وجود امن اور جنگ دونوں حالتوں میں اشد ضروری ہے۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اب جنگ بند ہو گئی ہے اب بھرتی فضول ہے حالانکہ دشمن سے کسی وقت بھی پیدا ہو جانا اپنے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

اس میلے میں لاہور کے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ عورتیں۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان رنگا رنگ کے کپڑوں میں ملبوس ٹولیوں کی شکل میں ادھر ادھر نمائش گاہ میں صبح کے ۱۰ بجے سے شام کے ۵ بجے تک رواں دواں رہے۔ نمائش گاہ میں فوجی ٹینکوں۔ بکتر بند گاڑیوں اور دور مار توپوں کے علاوہ محکمہ زراعت کے ترقی یافتہ آلات کاشتکاری اور مچھلیاں بھی موجود تھیں۔ محکمہ امداد باہمی کے ایک سٹور پر بھی کپڑے کی خرید و فروخت ہو رہی تھی

ٹھیک تین بجے لاہور ڈویژن کے کمشنر حافظ عبدالحمید آئی سی ایس نے فوجوں اور پاکستانی نیشنل گارڈز اور قومی رضاکاروں کی سلامی لینی شروع کی۔ سلامی کے بعد کبڈی۔ رسہ کشی اور مصنوعی جنگیں ہوئیں۔ انسداد ملیریا اور اے آر پی کے مظاہرے ہوئے جلسے کے اختتام پر حافظ عبدالحمید نے اچھے کھلاڑیوں اور کامیاب مظاہرین کو انعامات تقسیم کئے۔ میلے کا انعقاد دو دن کے لئے اور بڑھا دیا گیا ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

لنڈن سے "ویکلی پاکستان نیوز" کا اجراء

لنڈن ۷ فروری۔ ہفتہ واری نیوز بلیٹن جو لنڈن میں پاکستان ہاؤس کا دفتر تعلقات عامہ شائع کیا کرتا تھا وہ اب بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر آئندہ سے ویکلی پاکستان نیوز کے نام سے شائع ہوا کرے گا۔ پہلا شمارہ ۱۹ فروری کو شائع ہوگا۔ اب تک یہ بلیٹن فلسکیپ سائیز پر ڈوپلیکیٹر کے ذریعہ شائع ہوتا تھا۔ لیکن اب اس کی مانگ اتنی بڑھ گئی ہے کہ یہ طریقہ بے کار ہو گیا ہے۔ اب اس کی اشاعت ناشران کو دے دی گئی۔ جو اسکو پڑھنے والوں تک پہنچانے کا بھی کام کریں گے۔ پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً تین ہزار ہے۔

سمندری ڈاکوؤں نے لبنان کے جہاز روک لئے

بیروت ۷ فروری۔ لبنان کی وزارت خارجہ نے لبنان کی جہاز ران کمپنی سے کہا ہے کہ فی الحال بحری سفر ملتوی کر دیا۔ کیونکہ ان سمندروں میں بحری قزاقوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔

ہائی کورٹ نے خلافت پاکستان گروپ کی اپیل منظور کر لی

"فتنہ کالم کون ہے" کی ضبطی قانوناً جائز نہ تھی۔

لاہور ۷ فروری۔ آج چیف جسٹس مسٹر محمد منیر کی صدارت میں ہائی کورٹ فل بنچ نے "فتنہ کالم کون ہے" کے ضبط شدہ پمفلٹ سے متعلق خلافت پاکستان گروپ کی اپیل منظور کر لی۔ یہ اپیل حکومت کے اس حکم کے خلاف ہائی کورٹ میں دائر کی گئی تھی جس کی رو سے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۹۹ الف کے تحت حکومت نے گزشتہ ستمبر میں خلافت پاکستان گروپ کی مجلس عاملہ کے ایک رکن مسٹر ابراہیم علی چشتی کے پمفلٹ "فتنہ کالم کون ہے" کو ضبط کر کے اس کی ۹۵۰ کاپیاں اپنے قبضہ میں لے لی تھیں فل بنچ میں چیف جسٹس کے علاوہ مسٹر جسٹس محمد شریف اور مسٹر جسٹس خورشید الزمان بر سر اجلاس تھے اپیلانٹ کی طرف سے سید اخلاق حسین بیرسٹر اور حکومت کی طرف سے مسٹر شبیر احمد ایڈووکیٹ جنرل پیش ہوئے۔

سماعت شروع ہوتے ہی ایڈووکیٹ جنرل نے پمفلٹ کے چند فقرے پڑھ کر سنائے جن سے یہ ثابت کرنا مقصود تھا۔ کہ ان میں حکومت کی مشینری اور مملکت پر بے جا تنقید کی گئی ہے۔ لیکن ابھی وہ یہ فقرے پڑھ ہی رہے تھے کہ چیف جسٹس نے ٹوک کر پوچھا "اس میں تو صرف ایک فرد کا ذکر ہے۔ حکومت یا اس کی مشینری پر حملہ یا ہتک کا سوال کہاں پیدا ہوتا ہے"۔

جب حکومت کے مختار نے اس اعتراض کو تسلیم کیا تو چیف جسٹس نے کہا

"آپ نے ہم تینوں کا وقت ضائع کیوں کیا"

اس پر مسٹر جسٹس محمد شریف نے کہا۔

"یہ سب پارٹی پالیٹکس کے جھگڑے ہیں"

واضح رہے کہ اپیلانٹ نے بھی "موجبات اپیل" میں اسی بات پر زور دیا تھا۔ کہ یہ پمفلٹ صرف ایک فرد کے ادارئیے کے جواب میں الزامی طور پر لکھا گیا ہے۔ جو خود بھی کبھی تحریک رفاقت کے ایما پر ادارئیے یا شذرات لکھتا رہا ہے۔

صرف پندرہ منٹ کے عرصہ میں اپیلانٹ کے بیرسٹر کی بحث سنے بغیر فل بنچ نے خلافت پاکستان گروپ کی اپیل منظور کر کے اس کا ساڑھے سات سو روپیہ خرچہ حکومت پر ڈال دیا

(نامہ نگار خصوصی)

ڈھاکہ ۷ فروری۔ پاک دستوریہ کے صدر مسٹر تمیز الدین خان کل ڈھاکہ کی سنٹرل جیل گئے۔ آپ خلافت تحریک کے زمانے میں ایک بار اسی جیل میں قید رہے تھے۔ ان دنوں پاکستان دستور ساز اسمبلی کے رکن مسٹر سریش چندر چٹوپادھیا بھی آپ کے ساتھی تھے۔ مسٹر تمیز الدین خان نے جیل میں تیار شدہ دستکاری اور چھوٹی چھوٹی صنعتوں کو دیکھا۔

روسی نائب وزیر خارجہ کی پر اسرار سرگرمیاں

پراگ ۷ فروری۔ ایم ویشنسکی کی سرگرمیاں ایک راز بنی ہوئی ہیں۔ ان کے اسٹاف کا بیان ہے کہ وہ دو تین ہفتہ کے لئے آرام کی خاطر کارلوری وی ری (کارلسباد) گئے ہیں۔ یہ افواہ بھی گرم ہے کہ ان کو لنڈن کے روسی سفیر ایم زیروبن کے ساتھ کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے ماسکو آنا پڑے گا۔ گزشتہ شب یہ افواہ گرم تھی کہ وہ پراگ میں ہیں۔

معتبر ذرائع سے جو اطلاعات ملتی ہیں ان سے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ چیکوسلواکیہ کی حکومت کے اراکین اور پولینڈ کے وزیر خارجہ نے ہفتہ کے دوران میں ویشنسکی سے ملاقات کی تھی (اسٹار)

سویڈن میں جبری بھرتی

اسٹاک ہالم ۷ فروری۔ پچھلے ہفتہ کے اواخر میں اوسلو میں سکینڈی نیویائی دفاع کی گفت و شنید ٹوٹ جانے کے بعد سویڈن۔ فالینڈ دس ہفتوں میں تربیت دینے کے لئے جبریہ بھرتی کی دو زائد کلاسیں جاری کریگا۔ نیز اس کے علاوہ اس سے زیادہ سخت قدم کی پر زور تحریک چل رہی ہے (اسٹار)

حیدرآباد دکن ۷ فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ سرکاری طور پر "سرکار عالی اعلیٰحضرت نظام سروس" کی بجائے صرف "حیدرآباد گورنمنٹ سروس" کے الفاظ استعمال کئے جائیں۔

اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کا ہیڈ کوارٹر

عمان ۷ فروری۔ خیال ہے کہ اقوام متحدہ کا فلسطینی مصالحتی کمیشن رہوڈس میں اپنا صدر مقام قائم کرے گا۔ پہلی تجویز کے مطابق یہ ہیڈ کوارٹر یروشلم میں قائم ہونا تھا۔

اگر عرب حکومتوں نے ڈاکٹر بنچ کی یہودیوں کے ساتھ مذاکرات کرنے کے لئے رہوڈس میں وفود بھیجنے کی دعوت قبول کر لی تو اتحادی ثالث اور ان کا ذاتی اسٹاف تمام محاذوں پر صلح کے لئے زور دے گا۔ اور پھر مصالحتی کمیشن امن فلسطین کے قطعی سمجھوتے کی اسکیم تیار کرنے کا کام شروع کر دے گا۔ (اسٹاف)

درخواست دعاء

میری بچی فریدہ عمر پانچ سال بڑی خطرناک حالت میں ہے۔ دماغ کے پردوں میں ورم کی وجہ سے مکمل بیہوشی ہے حالت بڑی خطرناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میری بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں!

عبدالوہاب قمر

روزنامہ الفضل
۸ فروری ۱۹۴۹ء

یورپ میں تبلیغ اسلام

ہمارے ان مبلغین کی رپورٹیں جو یورپ کے ممالک میں تبلیغ کے لئے گئے ہوئے ہیں آپ نے الفضل میں پڑھی ہیں۔ آپ نے اکثر ان میں پڑھا ہے کہ جب ہمارے مبلغین ان ممالک میں عیسائی علماء یا اخبار نویسوں سے ملتے ہیں۔ اور ان کو اپنے مشن سے آگاہ کرتے ہیں۔ تو وہ اکثر تعجب کا اظہار کرتے ہیں۔ اور بڑی حیرانی سے پکارنے لگتے ہیں۔ کہ یہ لوگ ہمیں اسلام سکھانے کے لئے آئے ہیں۔ اس سے ان کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ گویا اسلام کے یہ مبلغین ایک انوکھی بات کر رہے ہیں۔ بھلا یہ بھی ممکن ہے کہ عیسائی ملکوں میں اسلام کبھی جڑ پکڑ سکے۔ اور لوگ عیسائیت کو چھوڑ کر اسکو اختیار کر لیں۔ اس خیال کے پیدا ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔ ان میں سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اسلام کے متعلق ان کی معلومات اول تو صفر کے برابر ہوتی ہیں۔ اور اگر ان میں سے کسی نے اس دین حق کے متعلق کوئی علم حاصل کیا بھی ہوتا ہے۔ تو وہ ایسے لٹریچر سے کیا ہوتا ہے۔ جو بعض مغربی علماء نے اپنے خاص نقطۂ نظر سے ان ممالک میں پھیلایا ہوا ہے اس لٹریچر میں سے بہت سا تو اسلام کی مخالفت میں لکھا گیا ہے۔ جو اکثر متعصب پادریوں کا کارنامہ ہے۔ اور باقی ان علماء کی پیداوار ہے۔ جو اگرچہ اتنے متعصب تو نہیں مگر عیسائیت کا رنگ ان کی طبیعتوں پر غالب ہوتا ہے۔ اور وہ اسلام کے مرکزی اصولوں کو سمجھنے سے طبعاً عاری ہوتے ہیں۔ بعض اسلام کو بھی ان معیاروں پر پرکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو انہوں نے عیسائیت کے بعید از عقل عقائد کو پرکھنے کے لئے پچھلی چند صدیوں سے متعین کر لئے ہیں وہ ہر اس بات کے ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ جو ان کی موجودہ فلسفیانہ تحقیقات کے مطابق نہ ہو۔

الغرض یورپ میں اسلام کے متعلق سخت غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اور یہ غلط فہمیوں کا موقعہ اس لئے پیدا ہو گیا ہے۔ کہ پچھلی چند صدیوں سے خود وہ لوگ ہی جن کا کام دنیا کے ذہن سے اسلام کے متعلق یہ غلط فہمیاں دور کرنا تھا غلط فہمیوں میں مبتلا ہو گئے علمائے اسلام اصولوں کو چھوڑ کر فروعات کے جھگڑوں میں پڑ گئے۔ اور ان میں ایسے منہمک ہوئے کہ ان کو کسی بات کا ہوش نہ رہا۔ ساتھ ہی مغربی اقوام کی سیاسی یورش نے اسلامی حکومتوں کی بنیادیں ہلا دیں۔ تو مسلمانوں کا سواد اعظم ان تمام انقلابات سے اس قدر متاثر ہوا کہ دین کی طرف سے بالکل بے پرواہ ہو گیا۔ اور سیاسی مغلوبیت کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار ہو کر رہ گیا۔

اس دوران میں مغرب کی سیاسی فتوحات سے فائدہ اٹھا کر عیسائی مبلغین تمام دنیا پر چھا گئے۔ اور انہوں نے نہایت منظم طریقے سے تمام ملکوں میں عیسائیت کی اشاعت شروع کر دی۔ اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ خود اسلامی ممالک میں اسکے تبلیغی مشنوں کا ایک بے پناہ جال پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے تبلیغ کے نئے نئے طریقے ایجاد کئے۔ اور چونکہ خود مغربی حکومتوں کے سیاسی مفاد ان سے وابستہ تھے۔ ان حکومتوں نے بھی ان کی خوب مدد کی۔ جس سے ان کو بے حد کامیابی ہوئی۔ اب شاید ہی دنیا کا کوئی قابل ذکر شہر یا قصبہ ایسا ہوگا۔ جہاں عیسائیت کے مبلغین نہ پائے جاتے ہوں۔ اور جہاں ان کا کوئی نہ کوئی مشن کام نہ کرتا ہو۔

عیسائیوں کو جو کامیابیاں ہوئی ہیں۔ وہ محض اس وجہ سے نہیں ہوئیں۔ کہ مغربی اقوام دنیا میں سیاسی لحاظ سے فائق ہو گئی ہیں۔ یا اس لئے کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے دولتمندوں نے اس کی پشت پناہی کی ہے۔ بے شک ان کی کامیابی اور تنظیم کا ان باتوں سے بھی بڑا تعلق ہے۔ لیکن اگر عیسائی مشنوں کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو ہم کو معلوم ہوگا۔ کہ عیسائی مشنریوں نے اتنی عظیم الشان عمارت محض ان سہاروں کی وجہ سے ہی تیار نہیں کی۔ بلکہ خود ان مشنریوں کی قربانیوں کا بھی اس سے بہت بڑا تعلق ہے حقیقت یہ ہے کہ جب مغربی اقوام بیدار ہوئیں تو عیسائی پادری بھی ان کے ساتھ بیدار ہو گئے۔ اور تمام دنیا کو عیسائی بنانے کا ایک جوش ان کے دل میں پیدا ہو گیا اور انہوں نے نہایت مشکلات اور مصائب کے مقابل اپنا کام جاری کیا۔ اور اتنی محنت اور مشقت سے کام کیا۔ کہ دنیا کی تاریخ میں اسکی مثال بہت کم ملتی ہے وہ نہ صرف مہذب ملکوں میں گئے۔ اور وہاں آرام سے کام شروع کیا۔ بلکہ جنگلوں میں بھی مارے مارے پھرنے لگے۔ اور ایسے لوگوں میں بود و باش اختیار کی جو نہ صرف وحشی تھے بلکہ آدم خور بھی تھے۔ اس لئے یہ خیال کرنا کہ عیسائی مشنوں کی کامیابی محض امیر لوگوں اور حکومتوں کی امداد کی وجہ سے ہے۔ اور ان کی فتوحات محض مغربی اقوام کی سیاسی برتری کی مرہون منت ہیں واقعات کا صحیح اندازہ نہیں ہے۔

موجودہ عیسائیت کے عقائد خواہ ہمارے خیال میں کتنے ہی غلط ہوں۔ اور خواہ صحیح مذہب سے کتنے ہی متضاد ہوں۔ اور یورپ ان سے کتنا ہی بیزار ہو چکا ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مغربی اقوام کا بہت بڑا حصہ ان کی افادیت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور وہ لوگ بھی جو ان عقائد کو خلاف عقل سمجھتے ہیں اتنا ضرور مانتے ہیں کہ عیسائی مشن دنیا کو مہذب بنانے کا عظیم الشان کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اور جو مغربی لوگ عیسائیت پر ایمان بھی نہیں رکھتے۔ وہ بھی نہیں چاہتے۔ کہ کوئی دوسرا مذہب خاص کر اسلام ان کے مقابلہ میں کامیاب ہو۔

اس وقت مغربی اقوام کی یہی ذہنیت ہے۔ اور ان میں اسلام کی اشاعت اس لحاظ سے کسی قدر بظاہر مشکل نظر آتی ہے۔ یہی نہیں کہ وہ عموماً مذہب سے بیزار ہیں۔ بلکہ جیسا کہ ہم نے ابھی واضح کیا ہے۔ یورپ کے لامذہب لوگ بھی عیسائیت کی شکست کو پسند نہیں کرتے۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ عیسائی مشن اور نہیں تو دنیا کی غیر اقوام کو مغربی تہذیب کے نزدیک لانے کا ایک ذریعہ ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ جب ہمارے مبلغین یورپ کے ممالک میں لوگوں سے ملکر انہیں اسلام کا پیغام سناتے ہیں تو وہ اسکو ایک عجوبہ خیال کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک تبلیغ صرف عیسائیت ہی کے ساتھ وابستہ ہے۔ وہ خیال بھی نہیں کر سکتے کہ اسلام یا کوئی اور مذہب بھی تبلیغ کر سکتا ہے۔ یا تبلیغ کرنے کا حق رکھتا ہے۔ ان کو گزشتہ چند صدیوں سے یہی تجربہ ہوتا چلا آیا ہے۔ کہ عیسائی مشن ہی تبلیغ کرتے ہیں۔ اور کوئی مذہب مشن قائم کرتا ہے نہ تبلیغ کرتا ہے۔

یہ کتنی عجیب بات ہے کہ وہ مذہب جو صرف بنی اسرائیل کے لئے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تھا۔ آج اس مذہب کے پیرو تو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور دنیا میں چپہ چپہ پر اسکے مشن کام کر رہے ہیں۔ لیکن وہ دین جو تمام دنیا کے لئے آیا تھا۔ تبلیغ جس کا سب سے پہلا حق تھا۔ اس کے متعلق دنیا کا ایک بہت بڑا خطہ اور مہذب ترین کہلانے والا خطہ آج جب اس کے مبلغین کو اپنے شہروں میں دیکھتا ہے۔ تو تعجب سے انہیں پوچھتا ہے۔ کہ کیا تم ہم لوگوں میں اسلام پھیلانے کے لئے آئے ہو؟ کیا یہ ہمارے لئے عبرت نہیں ہے؟

دس فروری

تحریک جدید کے ہر مجاہد بھائی اور مغربی پاکستان کی تمام جماعتوں کے وعدہ ہائے تحریک جدید وکالت مال کے دفتر میں دس فروری سے قبل پہونچ جانے ضروری ہیں۔ اسکے بعد کوئی وعدہ جس پر ڈاک خانہ کی ۱۰ فروری کے بعد کی مہر ہوگی اس وقت تک قبول نہ کیا جائے گا۔ جب تک یہ ثابت نہ کر دیا جائے۔ کہ دیر ایسے حالات کے ماتحت ہوئی۔ جن پر وعدہ کرنے والے دوست کو قابو نہ تھا۔ جو دوست دفتر دوم میں نئے شامل ہونا چاہیں وہ اس اعلان سے مستثنیٰ ہوں گے۔

عبد الرشید قریشی نائب وکیل المال

ایک مبلغ کیلئے درخواست دعا

مولوی بشارت احمد صاحب امروہی جو ۱۹۴۶ء میں یہاں سے تبلیغ کے لئے مغربی افریقہ تشریف لے گئے تھے پاکستان واپس آ رہے ہیں۔ آپ صحرائی راستہ سے اکیلے سفر کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے بخیریت یہاں پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔ وکیل التبشیر

درخواست دعا

امی کو پورے دو دن کے وقفہ کے بعد اسی مرض کا پھر دورہ پڑا ہے۔ نقاہت لمحہ بہ لمحہ بڑھ رہی ہے۔ اور ضعف کے دورے پڑ رہے ہیں۔ احباب جماعت خاص کر صحابہ مسیح موعود علیہ السلام سے التجا ہے کہ وہ امی کو اپنی خاص اور درد بھری دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ثاقب زیروی

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا غرباء سے حسنِ سلوک

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

آپؐ ہمیشہ غرباء کے حالات کو درست رکھنے کی کوشش رکھتے اور ان کو سوسائٹی میں مناسب مقام دینے کی سعی فرماتے۔ ایک دفعہ آپ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک امیر آپؐ کے سامنے سے گذرا آپؐ نے ایک ساتھی سے دریافت کیا کہ اس شخص کے بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے۔ اس نے کہا یہ معزز اور امیر لوگوں میں سے ہے اگر یہ کسی لڑکی سے نکاح کی خواہش کرے تو اس کی درخواست قبول کی جائے گی۔ اور اگر یہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی جائے گی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سنکر خاموش رہے۔ اس کے بعد ایک اور شخص گذرا جو غریب اور نادار معلوم ہوتا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس ساتھی سے پوچھا تمہاری اس کے بارہ میں کیا رائے ہے اس نے کہا یا رسول اللہ یہ غریب آدمی ہے۔ اور اس لائق ہے کہ اگر یہ کسی کی لڑکی سے نکاح کی درخواست کرے۔ تو اس کی درخواست قبول نہ کی جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش نہ مانی جائے اور اگر یہ باتیں سنانا چاہے۔ تو اس کی باتوں کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ یہ سنکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس غریب آدمی کی قیمت اس سے بھی زیادہ ہے کہ ساری دنیا سونے سے بھردی جائے

(بخاری کتاب الرقاق باب فضل الفقر)

ایک غریب عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ دن اس کو نہ دیکھا تو آپؐ نے پوچھا وہ عورت نظر نہیں آتی لوگوں نے بتایا کہ وہ فوت ہوگئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ جب وہ فوت ہوگئی تھی تو تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی۔ کہ میں بھی اسکے جنازہ میں شامل ہوتا۔ پھر فرمایا شاید تم نے اسکو غریب سمجھکر حقیر جانا۔ ایسا کرنا درست نہیں تھا۔ مجھے بتاؤ اس کی قبر کہاں ہے۔ پھر آپؐ اس کی قبر پر گئے اور جاکر اسکے لئے دعا کی۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کنس المسجد)

آپ فرمایا کرتے تھے بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے سر کے بال پراگندہ ہوتے ہیں اور ان کے جسموں پر مٹی پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر وہ لوگوں سے ملنے جائیں تو لوگ اپنے دروازے بند کر لیتے ہیں لیکن ایسے لوگ اگر اللہ تعالےٰ کی قسم کھا بیٹھیں۔ تو خدا تعالےٰ کو ان کا اتنا احترام ہوتا ہے کہ وہ ان کی قسم پوری کر کے چھوڑتا ہے

(مسلم جلد ۲ کتاب البر والصلۃ باب فضل الضعفاء)

ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھ غریب صحابہ رضؓ جو کسی وقت غلام ہوتے تھے۔ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوسفیان ان کے سامنے سے گذرے تو انہوں نے اسکے سامنے اسلام کی جیت کا کچھ ذکر کیا۔ حضرت ابوبکر رضؓ سن رہے تھے۔ انہیں یہ بات بری معلوم ہوئی کہ قریش کے سردار کی ہتک کی گئی ہے اور انہوں نے ان لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا کیا تم قریش کے سردار اور ان کے افسر کی اس طرح ہتک کرتے ہو پھر حضرت ابوبکر رضؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر یہی بات شکایتاً بیان کی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابوبکرؓ شاید تم نے اللہ تعالےٰ کے ان خاص بندوں کو ناراض کر دیا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو یاد رکھو کہ تمہارا رب بھی تم سے ناراض ہو جائے گا۔ حضرت ابوبکرؓ اسی وقت اٹھے اور اٹھ کر ان لوگوں کے پاس واپس آئے اور آکر کہا۔ اے میرے بھائیو کیا میری بات سے تم ناراض ہوگئے ہو؟ اس پر ان غلاموں نے جواب دیا۔ اے ہمارے بھائی ہم ناراض نہیں ہوئے خدا آپ کا قصور معاف کرے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل سلمان و صہیب و بلال رضی اللہ عنہم)

مگر جہاں آپؐ غرباء کی عزت اور ان کے احترام کو قائم کرتے اور ان کی ضرورتوں کو پورا فرماتے تھے۔ وہاں آپؐ ان کو عزت نفس کا بھی سبق دیتے تھے اور سوال کرنے سے منع فرماتے تھے۔ چنانچہ آپ ہمیشہ فرماتے تھے۔ کہ مسکین وہ نہیں جس کو ایک کھجور یا دو کھجوریں یا ایک لقمہ یا دو لقمے تسلی دے دیں۔ مسکین وہ ہے کہ خواہ کتنی ہی تکلیفوں سے گذرے سوال نہ کرے۔

(بخاری کتاب الکروب باب قول اللہ تعالےٰ لا یسئلون الناس الحافا)

حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں ایک دفعہ ایک غریب عورت میرے پاس آئی اور اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں۔ اس وقت ہمارے گھر میں سوائے ایک کھجور کے کچھ نہ تھا میں نے وہی کھجور اسکو دیدی۔ اس نے وہ کھجور آدھی آدھی کرکے دونوں لڑکیوں کو کھلا دی اور اٹھ کر چلی گئی۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوئے تو میں نے آپؐ کو یہ واقعہ سنایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس غریب کے گھر میں بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ خدا تعالےٰ اسے قیامت کے دن عذاب دوزخ سے بچائیگا۔ پھر فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اس عورت کو اس کے اس فعل کی وجہ سے جنت کا مستحق بنائے گا۔

(مسلم جلد کتاب الفضائل باب فضل الاحسان الی البنات) (دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ ۲۵۳)

ولادت:- مورخہ ۲/۲ بروز بدھ خداوند کریم نے خاکسار کو دوسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ خداوند کریم مولود کو نیک اور خادم دین بنائے

(مرزا مبارک احمد منیجر حفیظ الدین فلور مل ڈگری)

اراضی کی الاٹمنٹ کے متعلق ایک ضروری اعلان

مشرقی پنجاب وغیرہ کے دوست فوری توجہ کریں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

(۱) بعض زمینداروں میں جنہیں مشرقی پنجاب وغیرہ سے پاکستان میں چلے آنے کے بعد گذارہ کے لئے زمین مل گئی تھی۔ یہ غلط فہمی پیدا ہورہی ہے کہ انہیں نئے فیصلہ کے مطابق کسی مزید درخواست دینے کی ضرورت نہیں۔ مگر یہ خیال غلط ہے۔ سابقہ الاٹمنٹ محض گذارہ کے لئے وقتی طور پر تھی اور تھوڑے رقبہ کے لئے تھی۔ لیکن اب ہر شخص کے ضائع شدہ رقبہ کے مقابلہ پر پختہ اور پوری الاٹمنٹ ہونے والی ہے اس لئے خواہ کسی کو زمین مل چکی ہے یا نہیں ملی اگر وہ مشرقی پنجاب وغیرہ میں زمین چھوڑ کر آیا ہے۔ تو اسے جدید قانون کے مطابق نئی درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے طبع شدہ فارم مقرر ہیں۔ اس درخواست میں اپنی ضائع شدہ اراضی کی تفصیل دے کر اس کے مقابل پختہ الاٹمنٹ کا مطالبہ کیا جائے۔ اور فارم کے سارے خانے احتیاط کے ساتھ بھرے جائیں اور یہ بھی لکھ دیا جائے۔ کہ میں فلاں جگہ زمین چاہتا ہوں۔ خواہ یہ جگہ وہی ہو جہاں اسے عارضی گذارہ کے لئے زمین مل چکی ہے یا کوئی دوسری جگہ ہو۔ ایسی درخواست یا تو اس ضلع کے سیٹلمنٹ افسر کے پاس پیش کی جاسکتی ہے۔ جہاں کوئی شخص اسوقت رہ رہا ہو اور یا اس ضلع کے افسر کے پاس پیش کی جاسکتی ہے۔ جہاں وہ آئندہ زمین لینا چاہتا ہو۔ چونکہ طبع شدہ فارم کسی قدر پیچدار ہے اس لئے مقامی سمجھدار احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ناخواندہ بھائیوں کی اس معاملہ میں پوری پوری امداد کریں اور فارم کو پڑھ کر اس کے کوائف کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ یہ فارم ایک آنہ میں ہر ضلع میں ملتی ہے۔

(۲) قادیان اور اس کے ملحقہ دیہات سے آئے ہوئے دوستوں کے متعلق ۲ فروری کے الفضل میں علیحدہ تفصیلی اعلان کیا جاچکا ہے۔ گو اوپر کی اصولی ہدایت انہیں بھی مدنظر رکھنی چاہیئے۔

(۳) یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسی درخواستوں کے دینے کے لئے ہر ضلع میں علیحدہ علیحدہ میعاد مقرر ہے۔ مگر بعض ضلعوں میں یہ میعاد ۱۴ فروری ۱۹۴۹ء کو ختم ہوتی ہے۔ گو بعض ضلعوں میں اس سے زیادہ بھی ہے۔ بہر حال احتیاطاً اس معاملہ میں فوراً توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۶/۲/۴۹

خدا کی راہ پانے کا ایک طریق

اللہ تعالےٰ قرآن حکیم میں فرماتے ہیں:-

یا ایہا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون٥

یعنی اے لوگو! تم ایمان تو لے آئے کہ اللہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں تو اب قدم آگے بڑھاؤ۔ اور اس کی محبت اور قرب کے مقام کو حاصل کرو۔ کیونکہ اصل مقصد یہی ہے۔ کہ محبت اور قرب الٰہی حاصل ہو جائے اس لئے چاہیئے کہ ہر قسم کی لغویات سے بچو اور ہر جہت سے اللہ تعالےٰ کی طرف بڑھو اور ایک تڑپ کے ساتھ اس کی راہ میں جہاد کرو۔ تب ہی اصل مقصد پا سکو گے۔

تقویٰ اختیار کرنے اور جہاد کرنے کا مطلب اس وقت یہی ہے کہ جانی اور مالی۔ جس کا بھی مطالبہ ہو پیش کی جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مالی جہاد کو معین کرنے کے لئے ہی غالباً یہ تحریک جاری فرمائی ہے۔ جس کا نام حضور نے "تحریک ستمبر" رکھا۔ تحریک ستمبر میں شامل ہونے والے ساڑھے سولہ فی صدی سے تینتیس فی صدی چندہ کا وعدہ کرتے ہیں اور اسی کے مطابق ہر ماہ رقم داخل خزانہ کرتے ہیں۔ اور اسطرح چندہ ادا کرنے والے اگر چاہیں تو ان کے تمام چندے اسمیں شامل ہوسکتے ہیں۔ بشرطیکہ چندہ کی ادائیگی کے وقت وہ چندہ کی تفصیل خود لکھوا دیں کہ کسقدر چندہ کس مد میں شامل کیا جائے۔

تحریک ستمبر میں حصہ آمد یا چندہ عام دستورات۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ چندہ مرکز پاکستان چندہ تعلیم الاسلام کالج۔ چندہ منارۃ المسیح ہال۔ چندہ کشمیر۔ اور چندہ تحریک جدید تمام ہی شامل کئے جا سکتے ہیں۔ ماسوا چندہ حفاظت مرکز یا وقف آمد کے

(نظارت بیت المال)

سیرالیون میں ایک اور احمدی مبلغ کی آمد

از مکرم محمد ابراہیم صاحب خلیل مشنری انچارج سیرالیون (فری ٹاؤن)

۱۸ دسمبر ۱۹۴۵ء کا دن کیا ہی مبارک دن تھا کہ جب قادیان دارالامان کی بستی سے نو دس مجاہدین فی سبیل اللہ کا ایک وفد حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ارشاد کے ماتحت یورپ کے مختلف ممالک کو اعلائے کلمۃ اللہ و اشاعت اسلام کے لئے اسی ذات والا صفات رب العلمین پر کامل توکل کرتے ہوئے روانہ ہوا۔ ۱۴ جنوری کو ہم سب حضرت شمس صاحب کے پاس بفضلہ تعالیٰ لنڈن مشن ہوس میں بخیریت پہنچے۔ حضور انور کی توجہ اور دعا سے تین ماہ کے عرصہ میں سب سے پہلے ہم دونوں (مولوی محمد عثمان صاحب اور خاکسار) کو اٹلی جانے کا VISA ملا۔ اس لئے ہم دونوں بذریعہ گاڑی لنڈن سے فلورنس (مشہور شہر اٹلی) تین رات دن گاڑی میں گذارنے کے بعد ۱۴ اپریل کو پہنچ گئے۔ ہمیں اٹیلین زبان بالکل نہیں آتی تھی۔ وہاں سو فیصدی لوگ اٹیلین زبان بولتے تھے۔ اٹلی کی زبان ہم نے بولنی شروع کی۔ کسی زبان کے سیکھنے پر آپ سمجھ سکتے ہیں کس قدر محنت اور وقت درکار ہوتا ہے۔ اور پھر ہم کو تو تبلیغی لیکچرز بھی اٹیلین زبان میں دینے تھے۔ اگر دنیا کے لئے نہیں تو میرے لئے ایک یہ زندہ معجزہ ہے کہ ایک سال کے اندر اندر ہم بفضلہ زبان بولنے پر قادر ہو گئے اور حضرت مسیح کا قول ہر جگہ دہرا کر لوگوں اور پادریوں کو چیلنج کرتے کہ اگر تم حقیقی طور پر مسیح کے مرید ہو تو تم نئی نئی زبانیں بولو گے۔ زہر کھا کر ہرگز نہیں مرو گے۔ سانپ کاٹے کا اثر نہ ہوگا وغیرہ۔ ہمارا چیلنج ہوتا ہے کہ آؤ ہماری طرح کوئی غیر زبان بول کر دکھلاؤ۔ مقابلہ کر لو۔

جون ۱۹۴۶ء میں مجھے سینہ بندرگاہ سسلی میں رہنے کا حکم ملا۔ ۱۰ تاریخ کو میں وہاں پہنچا۔ میرے ساتھی بھی وہاں پہنچ گئے اور قریباً ایک سال ہم دونوں سسلی میں اور قریباً دو سال اٹلی کے ملک میں اکٹھے رہے۔ پلرمو دار الخلافہ سسلی (سراگوسا) دور دور تک لمبے لمبے تبلیغی دورے کئے۔ اور بڑے بڑے پادریوں آرچ بشپوں کو ل ٹریکٹ کتب دیں اور پیغام حق پہنچایا۔ پلرمو شہر کے متعلق ایک مؤرخ اپنی کتاب Storia dei Mussulmani di Sicilia صفحہ ۱۷۲ میں لکھا ہے کہ عرب یہاں تین سو سال (۸۰۰ سے ۱۱۰۰) تک حکومت کرتے رہے اور

"A Cio sens' adatta l altro dato delle 500 mosche chi erano in Plermo"

"یعنی ایک شہر پلرمو میں ہی ۵۰۰ مسلمانوں کی مسجدیں تھیں" جو سب آج گرجے بنے ہوئے ہیں۔ کوئی اسلام کے نام سے بھی آشنا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے سسلی کا پہلا فاتح بادشاہ "ابراہیم" تھا۔

سسلی کا پہلا مبلغ بفضلہ تعالیٰ ابراہیم پہنچا۔ دسمبر ۱۹۴۷ء فاشسٹ ... پر ناجائز قبضہ کرکے بے کس احمدیوں کو وہاں سے نکال دیا۔ ادھر دو سال کے عرصہ میں حکومت اٹلی نے ہم کو سخت تنگ کیا کہ ملک جلدی چھوڑ دو۔ VISA نہ دیا گیا۔ اس لئے ہم کو مجبوراً حضور انور کے حکم سے اٹلی کا کو چھوڑنا پڑا۔ مجھے تو گورنمنٹ نے یہاں تک حکم دے دیا کہ اگر یکم جنوری ۱۹۴۸ء تک اس ملک سے باہر نہ گئے تو قید کرکے جزیرہ سپری بھیجے جاؤ گے۔ میں ۲۳ دن سمندر کا سفر کرکے یکم جنوری سے ۳ مارچ ۱۹۴۸ء فری ٹاؤن پہنچ گیا اور میرے ساتھی کچھ عرصہ بعد لنڈن پہنچ گئے۔

اور چھ ماہ وہاں رہے۔ اس عرصہ میں میں نے حضور انور کو اس ملک کے حالات لکھے اور پُر درد اور پُر زور محض للہ اپیل کی کہ ایک مبلغ کی اس ملک میں اشد ضرورت ہے۔ حضور انور نے میرے ساتھی مولوی محمد عثمان صاحب مولوی فاضل کو حکم صادر فرمایا کہ وہ فری ٹاؤن پہنچ جائیں۔ سو الحمد للہ الف الف مرۃ کہ وہ کل مؤرخہ ۸ جنوری ۱۹۴۹ء بفضلہ بخیریت لنڈن سے یہاں پہنچ گئے۔ بندہ جماعتہائے سیرالیون کی طرف سے ان کے یہاں پہنچنے پر ہدیہ تبریک اور اھلاً و سھلاً و مرحباً پیش کرتا ہے اور جملہ احباب کرام قادئین اخبار الفضل سے بصد ادب و منت ملتجی ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ ان کا اور ہمارا قیام اس ملک میں بہت بہت بابرکت اور احمدیت کے لئے بکثرت ثمر ور ثابت ہو۔ اور ہر بلا و بیماری سے محفوظ رکھے۔ ملک ہذا میں ایک درجن احمدی مجاہدین کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق بخشے کہ اور ایک درجن اصحاب یہاں اور پہنچ جائیں اور خدا کا نام بلند ہو اور ہم سب کا انجام بخیر ہو۔

تحریک سٹمبر میں شامل ہونیوالوں کو تحریک جدید کا وعدہ کرنا ضروری ہے

بیرونی ممالک کے سوا جن جماعتوں اور افراد کے وعدے ۱۰ فروری تک حضور کے پیش ہو جائیں گے۔ یا جن خطوط پر مقامی ڈاکخانہ کی مہر ۱۰ فروری کی ہوگی وہی وعدے حضور قبول فرمائیں گے سوائے ایسے مجاہد کے جو سفر پر رہا ہو یا بیمار وغیرہ ہو اور اس کی ایسی معذوری کو حضور قبول فرمالیں۔

پاکستان، ہندوستان اور بیرونی ممالک کی جماعتوں کے احباب کو یاد رہے کہ جو احباب اپنی ماہوار آمد کا ۱/۴ فیصدی سے ۳۳ فیصدی تک کوئی حصہ دے رہے ہیں ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ تحریک جدید کے دفتر اول کے پندرھویں سال اور دفتر دوم کے سال پنجم کا وعدہ کریں۔

بعض احباب کو یہ غلط خیال ہو رہا ہے کہ جو دوست "تحریک سٹمبر" میں حصہ لے رہے ہیں انہیں اب تحریک جدید کے وعدے کرنے کی ضرورت نہیں۔ جن جماعتوں یا براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو جو تحریک سٹمبر میں شامل ہیں یہ خیال پیدا ہوا ہے۔ انہیں یاد رہے کہ اگر وہ دفتر اول کے پندرھویں سال کا وعدہ کرنے والے ہیں یا دفتر دوم کے سال پنجم کا وعدہ کرنے والے ہیں تو ان کے لئے وعدہ کرنا ضروری ہے۔

بغیر وعدہ کے رقم تحریک جدید کی مقررہ میعاد کے اندر تو لی جا سکتی ہے۔ لیکن وعدہ کی میعاد گذرنے کے بعد رقم بغیر منظوری حضور نہیں لی جاتی۔ اس لئے میعاد ختم ہونے سے پہلے وعدہ کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر کسی نے میعاد کے اندر وعدہ ہی نہیں کیا تو دفتر وکیل المال تحریک جدید ان سے مطالبہ کس طرح کر سکتا۔ پس تحریک جدید کا مطالبہ اسی سے کیا جا سکتا ہے جس نے تحریک جدید کی قربانیوں میں وعدہ کیا ہو۔ دفتر اول کے چودہ سال اور دفتر دوم کے چار سال تک متواتر وعدہ کرتے آئے ہیں اور کبھی بغیر وعدہ رقم نہیں لی گئی ہے تو اب کس طرح بغیر وعدہ کے کسی سے مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

ہاں تحریک سٹمبر والوں کو یہ حق ہے کہ وہ اپنے وعدہ کی ادائیگی اپنی ماہوار مقررہ رقم فیصدی میں سے ادا کریں لیکن وعدہ کے ادا کرنے کے لئے بھی تحریک سٹمبر والوں کو معلوم رہے کہ جب تک وہ خود اپنی رقم ادا کردہ کی تفصیل نہ دیں گے اور اس میں مخصوص طور پر تحریک جدید کی رقم کا تعین نہ کریں گے۔ اس وقت تحریک جدید کے وعدہ میں کوئی وصولی نہ ہوگی۔ پس تحریک سٹمبر میں شامل ہونے والے احباب کو جہاں تحریک جدید کا وعدہ کرنا ضروری ہے وہاں وعدہ کی ادائیگی میں اپنی ادا کردہ رقم کی تفصیل دے کر یہ بتانا کہ اس میں تحریک جدید کا اسقدر حصہ ہے مخصوص کرنا بھی ان کا اپنا فرض ہے۔

نوٹ:۔ جو احباب "تحریک سٹمبر" میں شامل ہیں انہیں دسمبر جنوری کی قسط ۱۵ فروری تک ادا کر دینی چاہیئے۔ اور وہ نوٹ فرمائیں کہ ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کرنے والے احباب السابقون الاولون کی صف اول میں ہیں۔

وکیل المال تحریک جدید

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

فلسفیوں کی کشتی پر بیٹھ کر کوئی شخص طوفانِ شبہات سے نجات نہیں پا سکتا

"خدا کی ذات غیب الغیب اور وراء الوریٰ اور نہایت مخفی واقعہ ہوئی ہے۔ جس کو عقول انسانیہ محض اپنی طاقت سے دریافت نہیں کر سکتیں اور کوئی برہان عقلی اس کے وجود پر قطعی دلیل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ عقل کی دوڑ اور سعی صرف اس حد تک ہے کہ اس عالم کی صنعتوں پر نظر کرکے صانع کی ضرورت محسوس کرے۔ مگر ضرورت کا محسوس کرنا اور شئے ہے اور اس درجہ عین الیقین تک پہونچنا کہ جس خدا کی ضرورت تسلیم کی گئی ہے وہ درحقیقت موجود بھی ہے اور بات ہے اور چونکہ عقل کا طریق ناقص اور ناتمام اور مشتبہ ہے اس لئے ہر ایک فلسفی محض عقل کے ذریعہ سے خدا کو شناخت نہیں کر سکتا۔ بلکہ اکثر ایسے لوگ جو محض عقل کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کا پتہ لگانا چاہتے ہیں آخر کار دہریہ بن جاتے ہیں اور مصنوعات زمین و آسمان پر غور کرنا کچھ بھی ان کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا اور خدا تعالیٰ کے کاملوں پر ٹھٹھا اور ہنسی کرتے ہیں اور ان کی یہ حجت ہے کہ دنیا میں ہزارہا ایسی چیزیں پائی جاتی ہیں جن کے وجود کا ہم کوئی فائدہ نہیں دیکھتے اور جن میں ہماری عقلی تحقیق سے کوئی ایسی صنعت ثابت نہیں ہوتی جو صانع پر دلالت کرے بلکہ محض لغو اور باطل طور پر ان چیزوں کا وجود پایا جاتا ہے۔ افسوس وہ نادان نہیں جانتے کہ عدم علم سے عدم شئے لازم نہیں آتا۔ اس قسم کے لوگ کئی لاکھ اس زمانہ میں پائے جاتے ہیں جو اپنے تئیں اوّل درجہ کے عقلمند اور فلسفی سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے وجود سے سخت منکر ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ اگر کوئی عقلی دلیل زبردست ان کو ملتی۔ تو وہ خدا تعالیٰ کے وجود کا انکار نہ کرتے اور اگر وجود باری جلشانہٗ پر کوئی برہان یقینی عقلی ان کو عطا ہوتی تو وہ سخت بے حیائی اور ٹھٹھے اور ہنسی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے وجود سے منکر نہ ہو جاتے۔ پس کوئی شخص فلسفیوں کی کشتی پر بیٹھ کر طوفان شبہات سے نجات نہیں پا سکتا بلکہ ضرور غرق ہوگا۔ اور ہرگز ہرگز شربت توحید خالص اس کو میسر نہیں آئے گا!"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۱)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے عہدہ دار حسب انتخاب جماعت ہائے منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریزیڈنٹ۔ سیکرٹری امین۔ محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدیداران کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ دفاتر سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے۔ امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے۔ قاضی کی ناظم صاحب دار القضاء سے۔ سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع دینا کافی ہے۔ ناظر اعلےٰ

جماعت احمدیہ چک ۲۷۸ ترکا ضلع لائلپور

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ، محاسب، امین	میاں نور محمد صاحب
سیکرٹری مال، " امور عامہ	میاں غلام قادر صاحب
" تعلیم و تربیت	میاں غلام محمد صاحب
" تبلیغ، جنرل سیکرٹری	میاں قائم الدین صاحب

گنری (سندھ)

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ	سید فضل الرحمن صاحب فیضی
سیکرٹری مال	قاضی رشید الدین صاحب
" دعوت و تبلیغ	ملک بشارت احمد صاحب
" تعلیم و تربیت	اقبال احمد صاحب ایاز
" تحریک جدید	محمد اکبر صاحب اقبال
" امور عامہ	شیخ غلام رسول صاحب
آڈیٹر	چوہدری عنایت اللہ صاحب

چک ۱۹۴ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ، امین	چوہدری حسین بخش صاحب
سیکرٹری مال، محاسب	چوہدری سردار علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ	جمال الدین صاحب
" تعلیم و تربیت	سردار علی صاحب
" امور عامہ	محمد شریف صاحب

چیچہ وطنی

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ	غلام جیلانی صاحب
سیکرٹری، امین، محاسب	مولوی محمد یوسف صاحب

ڈاور۔ تحصیل لالیاں

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ	چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب
سیکرٹری مال	چوہدری محمد الدین صاحب

چک ۶۱ R.B ضلع لائل پور

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ، سیکرٹری مال، محاسب	چوہدری کریم داد صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت، " دعوۃ و تبلیغ	انوار احمد صاحب
" امور عامہ، امین	چوہدری نور محمد صاحب

چک ۲۶۶ صابو آنہ (لائل پور)

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ، امین	ڈاکٹر چوہدری غلام جیلانی صاحب
سیکرٹری مال، محاسب	چوہدری عبد الواحد خاں صاحب
سیکرٹری تبلیغ	عبد العزیز خان صاحب
" تعلیم و تربیت	چوہدری غلام جیلانی صاحب
" امور عامہ	عبد الغفور خان صاحب

جنجہ یوگنڈا (برٹش ایسٹ افریقہ)

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ	محمد حسین صاحب کھوکھر
سیکرٹری	غلام احمد صاحب حفیظ

کوٹ شاہ عالم ضلع گجرانوالہ

عہدہ	نام عہدیدار منتخب شدہ
پریزیڈنٹ	میاں عاشق حسین صاحب
سیکرٹری تبلیغ	میاں احمد الدین صاحب
سیکرٹری مال	میاں مولا بخش صاحب

انسپکٹر وصایا

حکیم سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا کو لاہور کے تمام حلقہ جات میں تحریک وصیت کے سلسلہ میں بھجوایا جا رہا ہے۔ عہدیداران جماعت مہربانی فرما کر ان کے ساتھ تعاون کریں۔ اور کوشش کریں کہ لاہور کے تمام حلقہ جات کے تمام بالغ احمدی وصیت کر دیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نوٹس

پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ ۴۵ مال روڈ۔ لاہور

بورڈ آف ڈائرکٹرز بے حد مسرت سے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ کمپنی نے پہلے سال ادا شدہ سرمایہ پر ترجیحی حصص پر ½۵ فی صدی ٹیکس فری اور اے کلاس معمولی حصص پر ½۷ فی صدی منافع جس میں ٹیکس کی رقم شامل ہے ادا کیا ہے۔

کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ ایک کروڑ روپیہ ہے۔ اور حکومت پاکستان نے مزید ۲۹ لاکھ روپیہ کے سرمایہ کے اجراء کی اجازت دے دی ہے نئے اجراء میں ڈائرکٹران اور ان کے دوست واحباب کو ۷ لاکھ روپیہ کے حصص خرید کریں گے باقی ۲۲ لاکھ روپیہ کے حصص پبلک کو خریداری کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔

انڈین کمپنی ایکٹ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۱۰۵ اسی کے ماتحت تمام حصہ داران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنی کے اضافہ شدہ سرمایہ میں اپنے موجودہ حصص کے ۲۹ گنا حصص خرید سکتے ہیں۔ اور اس کی میعاد ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء تک ہے۔ اس تاریخ کے بعد یہ پیش کش ختم ہو جائے گی۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

فون نمبر ۴۴۶۷

دی مارچ آف ٹائمز

نصاب میٹرک کی پندرہ کتابوں میں سے اعلیٰ اور نفیس ہے۔ اس کے .... ۴۰ چالیس ہزار نسخے آج تک فروخت ہو چکے ہیں۔ اپنے طلباء کے لئے خرید کیجئے۔ خلاصہ بھی ساتھ ہی اردو زبان میں موجود ہے۔

قیمت -/۶/۱ روپے۔ خلاصہ مارچ آف ٹائمز۔ -/-/۱

پاکستان پبلشرز۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

قرۃ عینی بلک یا رسول اللہ

سرمہ مصطفائی رجسٹرڈ

دھند۔ جالا۔ غبار۔ ککرے۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ پھولا (جو بہت پکی نہ ہو) موتیابند۔ سرخی چشم۔ کمزوری نظر۔ نزول الماء۔ شب کوری (رات کا اندھراتہ) روز کوری (دن کا اندھراتہ) وغیرہ۔ امراض چشم کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ سچ ہی تو علامہ اقبال فرما گئے ہیں ؎

سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

شب کا استعمال صبح کو نئی الحقیقت شانِ مصطفائی دکھاتا ہے۔ خورد و کلاں۔ پیر و جوان۔ مرد و زن سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ ضرورت مند حضرات آزما کر آج ہی اعجاز مصطفائی ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت شیشی خورد عہ دو روپے اور شیشی کلاں تین روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر:۔ منیجر دواخانہ مصطفائی رجسٹرڈ محلہ دارا شکوہ عقب لنڈا بازار لاہور

پتہ مطلوب ہے

فضل محمود صاحب محلہ دار السعة قادیان والے اگر خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے متعلق کوئی علم ہو۔ تو وہ مجھے مطلع فرمائیں

خاکسار محمد سعید اللہ منہاس کلرک نظارت علیاء جودھامل بلڈنگ

اطلاع

ڈاکٹر عبد اللہ خان صاحب ڈینٹل سرجن کا پتہ عموماً احباب دریافت کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب لاہور میں مستقل طور پر مقیم ہیں۔ اور ان کا پتہ حسب ذیل ہے۔

ڈاکٹر عبد اللہ خان۔ ڈینٹل سرجن۔ پاکر دیزیکس ڈینٹل ہسپتال۔ نمبر ۴ نسبت روڈ۔ لاہور

منیجر

احمدیہ کلاتھ ہاؤس

سیکٹر احمدیہ ناپنے احمدی بھائی کی مدد کرنا ہے

حافظ بنیاز احمد کرنال والے مالک احمدیہ کلاتھ ہاؤس نیو مارکیٹ۔ انار کلی لاہور فون نمبر ۴۸۰۰

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد

(دکن)

باغیوں نے رنگون کے سلسلہ آب رسانی کو منقطع کر دیا

کیرن کے باغی اور کمیونسٹ پیگو میں داخل ہو گئے

رنگون ۷ فروری۔ ایک فوجی اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ بھاگی سرکاری فوجوں نے پیگو (جو رنگون کے شمال میں واقع ہے) کے قریب کیرن اور کمیونسٹ باغیوں کو پسپا کر دیا ہے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سرکاری فوجوں نے بسین (جو دریائے ایراودی کی بندرگاہ ہے اور رنگون سے ستر میل مغرب میں واقع ہے) میں باغیوں کے مورچوں پر گولہ باری کی۔

سرکاری فوجیں بسین میں کیرن باغیوں کی خوب خبر لے رہی ہیں۔ انسین دارالحکومت کے دس میل شمال میں ہے اور یہاں گزشتہ پیر سے جنگ جاری ہے۔ انسین میں ۲۷ انگریز مرد۔ عورتیں اور بچے پھنس گئے ہیں۔

ایک اور اطلاع کے مطابق قبیلہ کیرن کے باغیوں نے رنگون کے آب رسانی کے سلسلوں کو کاٹ دیا ہے انہوں نے اس ذخیرہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ جہاں سے رنگون کو پانی ملتا تھا۔ اب رنگون میں دو گھنٹہ صبح اور ۲ گھنٹے شام پانی دیا جانے لگا ہے۔ آخری اطلاع کے مطابق رنگون سے ۲ میل کے فاصلہ پر باغیوں اور سرکاری فوجوں میں جنگ جاری ہے اور کیرن کے باغی کمیونسٹوں کے ساتھ پیگو میں داخل ہو گئے ہیں۔

امریکی کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین کا الزام

نیویارک ۷ فروری۔ امریکی کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین نے کہا ہے کہ امریکہ کے ارباب اقتدار روس سے سمجھوتہ کرنے کے خواہاں نہیں۔ لہذا امریکہ کے امن پسند عوام کا فرض ہے کہ حکومت کو روس سے سمجھوتہ کرنے پر مجبور کر دیں۔

اسپین میں برطانوی سفیر؟

لندن ۷ فروری۔ برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ برطانیہ سپین میں اپنا سفیر مقرر کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔

پاک دستوریہ کے صدر ڈھاکہ سنٹرل جیل میں

ڈھاکہ ۷ فروری۔ پاک دستوریہ کے صدر مسٹر تمیز الدین خاں کل ڈھاکہ سنٹرل جیل گئے۔ آپ خلافت تحریک کے زمانے میں ایک بار اسی جیل میں قید رہے تھے ۔ اُن دنوں پاکستان دستور ساز اسمبلی کے رکن مسٹر سرلشی چندر چٹو پادھیائے بھی جیل میں آپ کے ساتھی تھے۔

مسٹر تمیز الدین خاں نے جیل میں تیار شدہ دستکاری اور چھوٹی چھوٹی صنعتوں کو دیکھا

چینی حکومت کا وفد شنگھائی میں روک لیا گیا

مارشل چیانگ صرف چند سال کیلئے عملی سیاست سے دستبردار ہوئے ہیں

نانکنگ ۷ فروری۔ قوم پرستوں کا امن کا وفد جو امید ہے پیکنگ میں کمیونسٹوں کے ساتھ ایک سمجھوتے کی ابتدائی باتوں پر گفت گو کرے گا۔ شنگھائی میں رک گیا ہے۔ اگرچہ وفد کی پیکنگ روانگی ملتوی ہو جانے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ لیکن سمجھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ حکومتی نظم و نسق کی بدنظمی ہے

اس دوران میں کہ وفد شنگھائی میں رکا ہوا ہے۔ قائمقام صدر کے خفیہ سیکرٹری ڈاکٹر کان چیپایاؤ بعجلت نانکنگ گئے ہوئے ہیں تاکہ ان سے مل کر "آخری ہدایات" لے لیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے واپس آجانے پر مشن ۹ فروری تک روانہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وفد کا پہلا مقصد یہ ہے کہ کمیونسٹوں کو یہ بتلایا جائے کہ قوم پرست خلوص کے ساتھ اس کے خواہشمند ہیں۔ یہ مشن اسباب کو واضح کر دے گا کہ قوم پرست کمیونسٹوں کی امن کی شرائط تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں اور اگر کمیونسٹ مذاکرات بخود شروع کرنا چاہیں۔ تو ان کی راہ میں مذاکرات کے ذریعہ امن میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اس مشن کو پورے اختیارات ہیں کہ وہ قومی حکومت کی جانب سے گفت و شنید کرے۔ جس کو اسی مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر کان کے مطابق مارشل چیانگ کائی شیک نے نانکنگ سے جاتے وقت اپنے قریبی دوستوں کو بتایا تھا کہ ان کی خواہش چند سال کے لئے عملی سیاست سے علیحدہ ہو جانے اور اپنے دیہاتی علاقے میں

جمعبندیوں کا تبادلہ

لاہور ۷ فروری۔ مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی حکومتوں کے مابین لقبیہ جمعبندیوں سے متعلق ریکارڈ کے تبادلہ کے لئے دوسرا دور ۱۷ جنوری ۱۹۴۹ء کو شروع ہو کر ۲۵ جنوری ۱۹۴۹ء کو ختم ہوا۔ اس عرصہ میں مغربی پنجاب کے چار ہزار آٹھ سو تیئیس دیہات کی جمعبندیاں مشرقی پنجاب کے حوالہ کی گئیں۔ اور مشرقی پنجاب کے تین ہزار سات سو اکہتر دیہات کی جمعبندیاں وصول ہوئیں

آبادکاری کو التوا میں نہ ڈالیں

لاہور ۷ فروری۔ محکمہ بحالیات اراضی مغربی پنجاب کی جانب سے احکام صادر ہو گئے ہیں کہ مقامی افسروں کو چاہئے کہ وہ مسلم مہاجرین کے مستقل حقوق ملکیت عطا کرنے سے متعلق دتوسیع پذیر سکیم کے پیش نظر آبادکاری کے عارضی کام کو التوا میں نہ ڈالیں۔ موجودہ سکیم کے مطابق مستحق مہاجرین کو دستیاب رقبہ اراضی تفویض کرنے کا کام جاری رکھا جائے گا۔

یورپ کیلئے امریکی ڈالر

واشنگٹن ۷ فروری۔ کل امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچسن کیمرف سے امریکی کانگرس سے یہ سفارش کرینگے کہ وہ مارشل سکیم کے مطابق یورپ کیلئے ایک ارب ۸۰ کروڑ ڈالر کی امدادی رقم کی منظوری دے دے۔

فلسطینی مبصروں میں تخفیف

لندن ۷ فروری۔ رائٹر کا نامہ نگار مقیم عمان رقمطراز ہے کہ چونکہ کسی وقت بھی امن قائم ہو سکتا ہے اس لئے اقوام متحدہ کے مبصروں کی تعداد میں کمی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنرل رمینٹ کے مبصروں کے دستہ میں امریکہ، فرانس اور بلجیم کے ۵۲۸ مبصر شامل تھے اب ان کی تعداد فی الفور ۱۲۵ کر دی جائے گی۔

ڈاکٹر بنچ کے مشن میں ریڈیو اپریٹروں، سیاسی ماہروں اور انتظامی اور مالی افسروں کی تعداد ۵۰ ہے۔ اس تعداد میں بھی بہت کمی کر دی جائے گی۔ سب سے زیادہ تخفیف امریکی افراد میں کی جا رہی ہے۔ ان میں سے بہت سے لوگوں کو واپس گھر بھیجا جا رہا ہے۔ ان کی یہ واپسی ملازمت کی مقررہ مدت سے کئی ہفتہ قبل ہو رہی ہے۔

امریکہ میں بیروزگاروں کی تعداد

واشنگٹن ۷ فروری۔ جنوری کے پہلے ہفتہ میں امریکہ میں بیروزگاروں کی تعداد ۲۶۵۰۰۰۰ تک پہنچ گئی ہے محکمہ تجارت نے خبر دی ہے کہ یہ تعداد دسمبر کی تعداد سے ۷ لاکھ زیادہ ہے۔ جنگ کے بعد سے اب تک بیروزگاروں کا ریکارڈ مارچ ۱۹۴۷ء کا ہے۔ اس ماہ یہ تعداد ۰۰۰۰۰ ۲۷ تھی۔ جنگ سے پہلے کساد بازاری کے زمانہ میں امریکہ میں بے کاروں کی تعداد اسی لاکھ تک پہنچ گئی تھی۔

مینا بازار کے انعامات

لاہور ۷ فروری۔ آزاد کشمیر کے لئے پاکستان ریڈ کراس میڈیکل مشن کی امداد کے سلسلے میں گنگارام رفیوجی ہوم میں پچھلے دنوں جو بازار لگا اسمیں انعامات کا قرعہ مس میکرنن نے ڈالا پہلا انعام مسٹر اے۔ ہجز نے حاصل کیا دوسرا نواب صاحب دوحانہ سیٹ نے اور تیسرا رینکس اینڈ کمپنی کے مسٹر بالی نے اپنا انعام ارکھنوں کو نیلام کیلئے پیش کیا۔ جس کی رقم ریڈ کراس میڈیکل مشن کو دے دی گئی۔

پاکستان میں شیشہ سازی کی صنعت

کراچی ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان شیشہ سازی کو ترقی دینے کی انتہائی کوشش کر رہی ہے۔ اور یہ قوی امید ہے کہ پاکستان سے آئندہ پانچ سال تک شیشہ برآمد ہو سکے گا۔

مسٹر فضل الرحمن پشاور پہنچ گئے

پشاور ۷ فروری۔ پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمن آج پشاور پہنچ گئے۔ جہاں وہ کل تعلیمات کے مشاورتی بورڈ کے دوسرے اجلاس کی صدارت کریں گے۔ یہ اجلاس دو روز تک جاری رہے گا۔

ایک نئی دوا کی دریافت

نیویارک ۷ فروری۔ ایک نئی دوا جو بعض حالات میں پنسلین سے بھی بڑھ جائے گی امریکہ میں زیر تجربہ ہے۔ اس کا نام "اوریو مائسین" ہے "اسٹریپٹومائسین" سے اس کا قریبی تعلق ہے۔

جن بیماریوں کے متعلق کہا گیا ہے کہ اس سے اچھی ہو گئی ہیں۔ ان میں ٹائیفائڈ اور نمونیہ شامل ہیں۔ ممکن ہے یہ دوا انفلوئنزا۔ عام نزلہ اور دق وسل میں بھی مفید ثابت ہو۔ (اسٹار)

انقرہ ۷ فروری۔ کل صبح ترکی کے مغربی علاقہ میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ کئی عمارتیں منہدم ہو گئیں

۳ زندگی بسر کرنے کی ہے۔ جہاں وہ زیادہ سے زیادہ آرام حاصل کر سکتے ہیں۔

(اسٹار)

عراق اور پاکستان میں شہری پرواز کا معاہدہ

بغداد ۷ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عراق کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبد اللہ حافظ شہری پرواز کے اس معاہدے پر دستخط کریں گے۔ جو پاکستان سے ہو رہا ہے۔ پاکستان کی جانب سے پاکستان کے سفیر مقیم بغداد دستخط کریں گے۔